بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیکریٹری رپورٹ

بہ موقع اجلاس منتظمہ

جمعیۃ علماء اڈیشہ

۲۰/جمادی الاولی/۱۴۴۳ھ مطابق ۲۵/دسمبر/۲۰۲۱ء

(حضرت مولانا مفتی وقاری)

سید نقیب الامین برقی قاسمی

جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء اڈیشہ

شائع کردہ: صدر دفتر جمعیۃ علماء اڈیشہ جامعہ اسلامیہ مرکز العلوم سونگڑہ

تبلیغ نگر، کود، کٹک اڈیشہ۔۷۵۴۲۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد

معزز ومؤقر حضرات علماء کرام، جمعیۃ علماء سے محبت وعقیدت رکھنے والے شیدایان جمعیۃ ! میں سب سے پہلے تمام اراکین منتظمہ کا تہہ دل سے مشکور وممنون ہوں کہ آپ حضرات نے جمعیۃ کی محبت میں اپنے تمام کاموں کو پس پشت ڈال کر اجلاس منتظمہ میں شرکت فرمائی، اللہ کرے آپ حضرات کا تعاون یوں ہی جمعیۃ کے ساتھ ہمیشہ قائم ودائم رہے۔

حاضرین کرام ! جمعیۃ علماء ہند بھارت کے مسلمانوں کی وہ واحد نمائندہ تنظیم ہے جس میں ہمارے اکابر واسلاف کا فکر وتدبر، دعائے سحر گاہی، شبانہ روز کی جہد مسلسل اور ہزار ہا قربانیاں شامل ہیں، یوں تو جمعیۃ کے قیام کی تاریخ ۱۹۱۹ ہے لیکن جمعیۃ اپنے اغراض ومقاصد اور افکار ونظریات کے اعتبار سے ۱۸۷۷ میں ہی دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے طالب علم شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ کے ہاتھوں ’’ثمرات التربیہ‘‘ کے نام سے وجود میں آچکی تھی تقریبا تیس سال خدمات انجام دینے کے بعد نا مساعد حالات کی وجہ سے تحریک تعطل کا شکار ہوگئی، کم وبیش دو تین سال کے کشمکش کے بعد پھر سے ۱۹۰۹ میں حضرت شیخ الہندؒ نے اس تحریک کو دوبارہ مستحکم کیا اس بار اس کا نام ’’جمعیۃ الانصار‘‘ رکھا، ملک میں (غیر منقسم ہند) اس کی بڑی شہرت ہوئی کم وبیش تیس ہزار علماء دنیا بھر سے اس تنظیم سے وابستہ ہو گئے اور انگریز کے خلاف سر بکف ہو کر مقابلہ کیا اس تحریک کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دیکھ کر انگریزوں میں کھلبلی مچ گئی چنانچہ انہوں نے اس تحریک کا سر چشمہ ’’ دارالعلوم دیوبند ‘‘ کو ہی ختم کرنے کا پلان بنالیا، حضرت شیخ الہند نے وقت رہتے اس خطرناکی کو بھانپ لیا اور فورا ’’دارالعلوم دیوبند‘‘ کو بچانے کی خاطر تمام علماء سے اپیل کی کہ وہ اس تحریک سے از خود دستبردار ہوجائیں اور پھر وہی ہوا ۱۹۱۳ میں اس پر سرکاری پابندی لگ گئی پھر حضرت شیخ الہندؒ نے ان علماء کرام کو جوڑے رکھنے اور انگریز کے خلاف ان کے دلوں میں جل رہی آگ کو بھڑکائے رکھنے کیلئے ’’ نظارت

المعارف“ سے اس تحریک کو موسوم کر دیا اور پھر اسی کے تحت انگریز کے خلاف محاذ آرائی ہوتی رہی ۱۹۱۴ میں پہلی جنگ عظیم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے برطانیہ کے خلاف محاذ میں ”نظارت المعارف“ کے کارکنان شامل رہے ۱۹۱۵ میں مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور راجہ مہندر پرتاپ کی قیادت میں کابل کے اندر ایک جلاوطن حکومت انگریز کے خلاف حضرت شیخ الہند نے قائم کی اور خود عالم اسلام اور ترک کے بادشاہ کی ذہن سازی کیلئے حجاز مقدس روانہ ہو گئے لیکن اپنوں کی ستم ظریفی اور غداری کے سبب حضرت شیخ الہند اپنے کئی احباب کے ساتھ ۱۹۱۷ء میں گرفتار ہو گئے جس میں حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ بھی تھے اس المناک واقعہ کے بعد اس تحریک کے تمام کارکنان میں سراسیمگی سی چھا گئی، پھر سے ایک بار علماء کی اس جمعیۃ میں پژمردگی کی کیفیت طاری ہو گئی لیکن مفتی اعظم ہند حضرت مفتی کفایت اللہؒ اس فکر میں تھے کہ کسی طرح علماء کرام کو متحد کر کے ان میں انقلاب کی روح پھونکی جائے چنانچہ ۱۹۱۹ میں دہلی میں خلافت کانفرنس منعقد ہوئی اس میں وہ تمام علماء کرام جو نظارت المعارف کا حصہ تھے سبھوں کے اتفاق سے اپنی اسی تحریک کو جمعیۃ علماء ہند سے موسوم کر دیا اور حضرت مفتی کیفایت اللہ صاحبؒ کو صدر نامزد کیا گیا لیکن حضرت مفتی صاحب چاہتے تھے کہ جس طرح اس تحریک کی قیادت حضرت شیخ الہند فرما رہے تھے وہ جمعیۃ علماء ہند کی بھی صدارت فرمائیں چنانچہ حضرت مفتی صاحبؒ عارضی صدر طے پائے پھر حضرت شیخ الہندؒ رہا ہو کر باہر آئے اور کرسی صدارت سنبھالا لیکن زندگی نے وفا نہ کی صرف دس یا بارہ دن عہدۂ صدارت پر فائز رہنے کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے (رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ) پھر جمعیۃ کا دوسرا اجلاس امرتسر میں ہوا جہاں حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب کو باقاعدہ صدر منتخب کیا گیا۔

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندیؒ ۲۰، نومبر، ۱۹۲۰ء تا ۳۰، نومبر، ۱۹۲۰ء

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحبؒ ۶، ستمبر ۱۹۲۱ء تا ۷، جون، ۱۹۴۰ء

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنیؒ ۸، جون، ۱۹۴۰ء تا ۵، دسمبر، ۱۹۵۷ء

فخر المحدثین حضرت مولانا سید فخر الدین احمد مراد آبادیؒ ۹، دسمبر ۱۹۶۰ء تا ۳۰، اپریل ۱۹۷۲ء

فدائے ملت حضرت مولانا سید اسعد مدنیؒ ۱۱، اگست ۱۹۷۳ء تا ۵، فروری ۲۰۰۶ء

امیر الاسلام حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی مدظلہ العالی، تا حال

جمعیۃ علماء اڈیشہ: یکم/اپریل/۱۹۳۶ء کو جب اڑیسہ (اڈیشہ) مستقل ایک صوبہ بنا تو اسی سال غالبا اکتوبر یا نومبر میں اڑیسہ کی مستقل ایک ریاستی جمعیۃ قائم ہوئی جس کے پہلے صدر حضرت مولانا فضل الرحمن صاحبؒ سونگڑہ بنے اور حضرت مولانا برکت اللہ صاحبؒ کٹک نائب صدر بنے پھر مولانا فضل الرحمن صاحب کے انتقال کے بعد مولانا برکت اللہ صاحب صدر منتخب ہوئے پھر حسب ترتیب حضرت مولانا سید محمد اسمٰعیل صاحبؒ قاسمی، حضرت مولانا مفتی وقاری سید سراج الساجدین صاحب قاسمیؒ، حضرت مولانا محمد جابر صاحب قاسمیؒ، حضرت مولانا محمد جلال صاحب قاسمیؒ صوبائی صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیئے جبکہ (تقدیم وتاخیر کے احتمال کے ساتھ) حضرت مولانا محمد اطہر صاحب سونگڑہ، حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سونگڑہ، حضرت مولانا سید سراج الساجدین صاحب قاسمی سونگڑہ جناب قادر بخش صاحب کٹک، جناب ایڈوکیٹ عبدالاحد صاحب کٹک، مولانا مطیع اللہ صاحب نازش کٹک، اور حضرت مولانا محمد جابر صاحب قاسمی بنجھار پور نے جنرل سکریٹری کے فرائض انجام دیئے، ۲۰۰۶ء سے بندہ سید نقیب الامین برقی قاسمی حتی المقدور اس فریضہ کو انجام دینے کی سعی وکوشش میں مصروف ہے۔

خدمات جمعیۃ علماء اڈیشہ: ۲۰۰۶ء سے ۲۰۱۸ء تک کی خدمات کا مختصر رپورٹ آپ حضرات کی فائل میں موجود ہے اس کے بعد جب ۲۰۱۹/۲۰۲۰ کے ٹرم کی تیاری ہو رہی تھی تو اس وقت بھارت میں ''انتخاب عام'' کا بگل بج چکا تھا جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ووٹر لسٹ کی تصحیح کیلئے ھدایات جاری ہوئی تھی اور اسی وقت ملک کے مختلف حصے میں تباہ کن سیلاب بھی آیا ہوا تھا ایسے موقع پر ۷/اکتوبر/۲۰۱۸ء کو جمعیۃ علماء اڈیشہ کی مجلس عاملہ کی ایک اہم نشست حضرت مولانا محمد جلال صاحبؒ صدر جمعیۃ علماء اڈیشہ کی صدارت میں ''صدر دفتر جمعیۃ علماء اڈیشہ'' میں بلائی گئی

اس میٹنگ میں ممبر سازی کے تعلق سے غور وخوض ہوا اور حضرت مولانا حسان امینی صاحب کی کنو ینر شپ میں ایک " ممبر سازی کمیٹی" تشکیل دی گئی اور حسب ہدایات جمعیۃ علماء ہند" ووٹر لسٹ کی تصحیح اور سیلاب متاثرین کی مدد" کیلئے درج ذیل اپیل جمعیۃ علماء صوبہ اڈیشہ کی جانب سے صوبہ کی تمام یونٹ کو بھیجی گی۔

جمعیۃ علماء ہند" ریلیف فنڈ" کو تعاون کیلئے جمعیۃ علماء اڈیشہ کی اپیل

برادران اسلام !

جیسا کے آپ حضرات کو معلوم ہے کہ ملک کے مختلف صوبوں میں سیلاب کی وجہ سے تباہی و بربادی آچکی ہے لوگ بے گھر ہو کر کیمپ میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں ایسی مشکل گھڑی میں ان پریشان حال اور مجبوروں کی مدد کرنا ہر انسان کا دینی، ملی اور اخلاقی فریضہ ہے

چنانچہ صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید ارشد مدنی دامت برکاتہم کے حکم وایماء پر" جمعیۃ علما ہند" کے کارکنان مختلف جگہ بازآبادکاری وامدادی کاموں میں پوری مستعدی وجاں فشانی کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔

اس لیئے تمام برادران اسلام بالخصوص ملت اسلامیہ کے اصحاب خیر متمول حضرات سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے بے بس و بے سہارا بھائیوں کی امداد ونصرت فرما کر " اللہ فی عون عبدہ ما کان العبد فی عون اخیہ یعنی جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے اللہ رب العزت بھی اس کی مدد فرماتے رہتے ہیں" کے بموجب اللہ رب العزت کی امداد ونصرت کے مستحق بنیں۔

نوٹ۔ آپ اپنی رقم جتنے جلد ہو سکے صدر دفتر جمعیۃ علما اڈیشہ، جامعہ اسلامیہ مرکز العلوم سونگڑہ میں پہنچائیں تا کہ یہ ساری رقم ایک ساتھ جمعیۃ علماء ہند کے توسط سے ضرورت مند تک بہ آسانی پہنچ جائے۔

ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کیلئے جمعیۃ علماء اڈیشہ کی اپیل

ایک اہم اور ضروری گذارش۔ یہ ہے کہ اس وقت ملک عزیز فرقہ واریت کے نرغے میں ہے، فرقہ پرست طاقتیں مکمل طور پر ملک پر حاوی ہوتی دکھ رہی ہیں مسلمانوں کے خلاف نت نئے منصوبوں پر عمل درآمد کا

سلسلہ جاری ہے، بالخصوص ایک اندازے کے مطابق ۲۰۱۴ء کی مردم شماری کے اعتبار سے ۴۰ فیصد مسلمانوں کا نام اس وقت وٹرلسٹ میں نہیں ہے جو کہ ملک میں مسلمان کی حیثیت ختم کرنے کی ایک انتہائی خطرناک کوشش ہے۔

اس لیئے ''جمعیۃ علماء اڈیشہ'' تمام مسلمانوں، مسلم محلوں کے سرداران و ذمہ داران اور نوجونان ملت کو آگاہ کرتے ہوئے پرخلوص درخواست کرتی ہے کہ وہ اس تعلق سے اپنی بیداری کا ثبوت دیں۔ اپنے اپنے محلوں، پنچایتوں اور وارڈ میں مکمل وٹرلیسٹ کی جانچ کریں جن لوگوں کا نام نہیں ہے اسے ہر ممکن اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور اگر نام ہے تو اس میں اسپیلنگ، والد اور شوہر کا نام، گاوں، وارڈ اور گھر نمبر اور پتہ وغیرہ کی درستگی کا بھی خوب خیال رکھیں۔

مسلمانوں کیلیئے بالخصوص نوجوانان ملت کیلیئے یہ غنیمت موقع ہے کہ وہ اس قومی فریضہ کو رضا کارانہ انجام دے کر ایک اہم ترین عبادت کا ثواب حاصل کریں۔

الحمدللہ اس اپیل کا لوگوں پر خوب اثر ہوا کئی ایک جگہ جمعہ میں اعلانات بھی ہوئے اور کئی نوجوانوں نے وٹرلسٹ کی تصحیح کا کام بھی بہ خوبی انجام دیا۔

۱۷ر فروری ۲۰۱۹ر کو ہوٹل مڈ ایسٹ، چنڈی کھول، جاجپور میں ایک ضروری مٹینگ ہوئی جسمیں جمعیۃ علماء ضلع جاجپور کے انتخاب کے ساتھ ساتھ پلوامہ میں ہوئے دہشت گردانہ حملے پر تبادلہء خیال ہوا اور ایک قرار داد منظور کیا گیا جسمیں اس واقعہ کو بھارت مخالف اور بزدلانہ کاروائی قرار دیتے ہوئے حادثہ میں فوت ہوئے تمام جوانوں کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار تعزیت و یکجہتی پیش کیا گیا، پھر چند دن بعد جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء اڈیشہ کی قیادت میں ایک وفد اس حادثہ میں فوت ہوئے ہمارے صوبہ کے ایک فوجی کے گھر پہنچ کر ان کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کی

جب شہریت ترمیمی بل کے سلسلے میں ملک میں ہنگامہ ہوا اور ۹/۱۲/۲۰۱۹ کو لوک سبھا میں بل پیش ہوا اور

غیر جمہوری طریقے سے اسے پاس کر دیا گیا تو فوراً اسی دن عاملہ کی ہنگامی میٹنگ صدر دفتر میں بلائی گئی جس میں یہ طے ہوا کہ اس کے مضرات بتلاتے ہوئے فوراً ہمارے صوبہ کے وزیر اعلی کو خط روانہ کیا جائے اور یہ درخواست کی جائے کہ وہ اس بل کی راجیہ سبھا میں مخالفت کریں اور اور اس کے حق میں ووٹ نہ دیں، چنانچہ فوراً حضرت صدر محترم مولانا محمد جلال صاحبؒ نے ایک خط لکھ کر CMO کو ای میل کیا، اور آفس سیکریٹری نے سی، ایم، او کو ٹیگ کر کے اپنے ٹوئٹر ہنڈل سے ٹوئٹ کیا۔ یاد رہے کہ یہ ساری کارروائی اس وقت ہوئی جب ملک کے کسی بھی کونے میں اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی تھی۔

۲۵ / جنوری / ۲۰۲۰ کو ایک نشست مجلس عاملہ کی ہوئی جس میں فروری میں ہونے والے مرکزی منتظمہ میں شرکت سے متعلق تبادلہ خیال ہوا چونکہ ملک کے حالات کے تناظر میں یہ اجلاس بہت اہم تھا اس لیئے مکمل کوشش ہوئی کہ ارکان مرکزیہ کافی تعداد میں اس میں شریک ہوں الحمدللہ اکثریت کی شرکت ہوئی،

منتظمہ سے واپسی کے بعد ۳ / مارچ / ۲۰۲۰ء کو پھر سے جامعہ اسلامیہ مرکز العلوم سونگڑہ صدر دفتر جمعیۃ علماء اڈیشہ میں اراکین جمعیۃ کی ایک اہم نشست منعقد ہوئی جس میں جمعیۃ علماء ہند کی منتظمہ کی ھدایات و پیغامات پر تبادلہ خیال ہوا اور نیز NRC,CAA,NPR کے تعلق سے یہ طے ہوا کہ مختلف سیکولر سیاسی پارٹیاں، غیر سیاسی تنظیمیں اور دیگر مکاتب فکر کے نمائندوں کے ساتھ ان غیر دستوری اور بھارت کو کمزور کرنے والے قانون اور پالیسیوں کی شد و مد کے ساتھ مخالفت کی جائے اور اس کے خلاف ہونے والی تمام کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے چنانچہ ہمارے صوبہ میں ان کالے قانونوں کے خلاف ہونے والے ہر ایک دھرنوں، جلسوں، احتجاج اور تمام تر جدوجہد میں جمعیۃ علماء اڈیشہ برابر شریک رہی بلکہ کئی موقعوں پر صف اول میں رہی۔

۲۵ / مارچ / ۲۰۲۰ کے بعد کورونا وائرس کے سبب پورے ملک میں اچانک لوک ڈاون لگ جانے کی وجہ سے پوری خلق خدا متاثر ہوگئی، کھانے کمانے کے لالے پڑ گئے، غریب و مزدور پیشہ لوگ سب سے زیادہ مصیبتوں اور دقتوں میں تھے ایسے نازک وقت میں صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی

مدظلہ العالی کے پیغام تعاون وامداد کوصوبہ کی تمام یونٹ تک پہنچایا گیااور ہر ایک سے درخواست کی گئی کہ اپنے ارد گرد کے ضرورت منداور محتاجوں کو بلاتفریق مذہب وملت ہر ممکن مدد پہنچائیں، چنانچہ تمام جمعیتی احباب نے اپنے اپنے حلقہ میں جس سے جتنا ممکن ہوسکا امدادی کام بہ خوبی انجام دیا۔

۱۷ر جنوری ۲۰۲۱ر کو جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ ٹرم کی صدارت کیلئے نام کی تجویز اور نئی تعلیمی پالیسی کے ایجنڈے پر غور وخوض کیلئے حضرت صدر جمعیۃ علماء اڈیشہ مولانا محمد جلال صاحب قاسمیؒ کی سخت علالت کے باعث ان کے قیام گاہ، صاحب زادہ جناب کمال الدین صاحب کے مکان، شہر کٹک میں مجلس عاملہ کی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں بہ اتفاق رائے جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ ٹرم کی صدارت کیلئے درج ذیل تجویز منظور کی گئی۔

"جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ ٹرم کی صدارت کیلئے جمعیۃ علماء صوبہ اڈیشہ کی مجلس عاملہ پھر سے جانشین شیخ الاسلام، صدرالمدرسین واستاذ حدیث دارالعلوم دیوبند، رکن رابطہ عالم اسلامی (مکہ مکرمہ)، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ العالی کے نام کی سفارش کرتی ہے اور حضرت کے حق میں صحت و عافیت کے ساتھ درازیٔ عمر کی دعا کرتی ہے "

اسی طرح نئی تعلیمی پالیسی کے تعلق سے یہ طے پایا کہ جمعیۃ علماء ہند، اور دارالعلوم دیوبند کا اس سلسلے میں جو بھی مؤقف ہوگا جمعیۃ علماء اڈیشہ اس کی پابند ہوگی نیز اس ضمن میں یہ بھی طے ہوا کہ مکاتب کے نظام کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں مناسب اقدام کیئے جائیں اور اسکول، کالیج میں زیر تعلیم طلبہ کیلئے دینی تعلیم کا انتظام کرنے کی طرف لوگوں کی توجہ دلائی جائے۔

آہ! امیر شریعت، صدر جمعیۃ علماء اڈیشہ حضرت مولانا محمد جلال صاحب قاسمیؒ کی صدارت میں یہ آخری میٹنگ ثابت ہوئی اس کے بعد حضرت کی علالت میں اضافہ ہی ہوتا رہا بالآخر ۱۲ر فروری ۲۰۲۱ر کا دن جمعیۃ علماء صوبہ اڈیشہ کیلئے انتہائی غم ناک اور حزن وملال کا دن ثابت ہوا کہ حضرت صدر محترم ہزاروں سوگواروں کو روتا بلکتا چھوڑ کر آغوش رحمت سے جاملے (اناللہ وانا الیہ راجعون)

جمعیۃ کی انجمن میں جلوہ آرا تھے ابھی
ان کو آنکھیں ڈھونڈتی ہیں اب نہیں وہ درمیاں

۱۵رفروری ۲۰۲۱ءکو حضرت صدر محترم کی وفات حسرت آیات پر تعزیت مسنونہ پیش کرنے کیلئے تمام اراکین عاملہ کی ایک نشست جامعہ اسلامیہ مرکز العلوم سونگڑہ صدر دفتر جمعیۃ علماء اڈیشہ میں منعقد ہوئی ایصال ثواب کے بعد حضرت کی ترقی درجات کی دعا کی گئی پھر لرزتے کانپتے ہاتھوں سے درج ذیل حروف تعزیت تحریر کی گئیں

" پیکر خلوص وللٰہیت، امیر شریعت، صدر جمعیۃ علماء اڈیشہ حضرت مولانا محمد جلال صاحب قاسمیؒ کی وفات حسرت آیات حضرت کے پسماندگان کے ساتھ ساتھ ملت اسلامیہ کیلئے عموماً اور مسلمانان اڈیشہ کیلئے خصوصاً عظیم خسارا بلکہ نا قابل تلافی نقصان ہے، آج کا یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ جمعیۃ علماء اڈیشہ اور امارت شرعیہ اڈیشہ ایک انتہائی مخلص، خیر خواہ قائد ورہنما سے محروم ہوگئی، اللہ تعالی ہمیں حضرت کا نعم البدل عطا فرمائے، حضرت کی کروٹ کروٹ مغفرت فرمائے۔آمین یارب العالمین"

اسی نشست میں حضرت مولانا محمد فاروق صاحب قاسمی مدظلہ کو اتفاق رائے سے امارت شرعیہ اڈیشہ کا امیر شریعت منتخب کیا گیا اور امارت کے دوسرے عہدہ داران کا بھی انتخاب عمل میں آیا ساتھ ہی ساتھ اس مجلس میں حضرت مولانا غفران احمد صاحب قاسمی امت برکاتہم اجلاس منتظمہ تک کیلئے جمعیۃ علماء اڈیشہ کے عارضی اور عبوری صدر طے پائے۔

اس کے علاوہ اردو زبان وادب کا تحفظ، اردو ٹریننگ اسکول جس کی اردو حیثیت ختم کردی گئی اس کی بحالی، اردو اساتذہ کی بحالی، اسکولس، کالجز وغیرہ میں خالی ہوئے پوسٹ میں نئی تقرری، کئی اردو اساتذہ جواب ریٹائر ہونے کو ہیں حسب ضابطہ ان کے مشاہرے کی ادائگی، مدرسہ بورڈ کا استحکام اور اس کے بائی لاء کی منظوری، وقف بورڈ اور وقفی جائداد کا تحفظ واستحکام، اردو اکاڈمی کی فعالیت اور حج کمیٹی جیسے کئی اہم معاملوں کو لیکر

مرحوم صدر حضرت مولانا محمد جلال صاحبؒ پھر بعد میں یہ ناچیز سید نقیب الامین برقی قاسمی نے اراکین مجلس عاملہ ودیگر فعال کارکنان کے ہمراہ متعلقہ محکمہ اور متعلقہ وزارت کے ذمہ داران و وزراء سے کئی بار ملاقاتیں کیں کئی دانشوران اور وکلاء سے اس سلسلے میں مشورے کیئے اور اب بھی کئی طرح کی کوششیں جاری ہیں۔

پچھلے دو سالوں میں کئی جگہ طوفان وسیلاب آیا، حادثاتی طور پر کئی غریب مسلمان کے مکان جل گئے، اسی طرح بھدرک میں چار غریب بچے جن کے والدین کا سایا سر سے اٹھ گیا تھا ایسے ضرورت مندوں کی باز آباد کاری اور امداد کیلیئے جمعیۃ علماء اڈیشہ نے تقریبا ایک لاکھ تین ہزار روپے (۱۰۳۰۰۰) صرف کیئے۔

بہت دنوں سے یہ احساس ہورہا تھا کہ جمعیۃ علماء کا ایک ایسا سیل ہو جس میں دانشوران شامل ہوں تاکہ علماء اور دانشوران ایک دوسرے کے معاون بن کر قومی ملی خدمات بہ خوبی انجام دے سکیں۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کیلیئے ۷/اپریل/۲۰۲۱ء کو شہر بھوبنیشور میں مجلس عاملہ کی ایک نشست دانشوران کے ساتھ منعقد ہوئی الحمدللہ غور خوض اور باہمی مشاورت سے ''جمعیۃ علماء دانشوران سیل'' کا قیام عمل میں آیا

مستقبل کے عزائم: دینی تعلیمی بیداری

☆ مکاتب کے نظام کو بہتر بنانے کیلیئے جہاں جہاں مکاتب قائم ہیں ان کا جائزہ لیکران کو مضبوط اور مستحکم بنا نے کی فکر کرنا اور جہاں مکتب کی ضرورت ہے وہاں قیام کی کوشش کرنا

☆ بارہ سال تک کے بچے اگر کسی وجہ سے اسکول یا مدرسہ کی تعلیم سے دور ہیں تو انہیں تعلیم سے جوڑنے کی کوشش کرنا

☆ غریب ویتیم بچے کی تعلیم کیلیئے صاحب ثروت لوگوں سے مل کر امداد کا انتظام کرنا۔

سماجی اور اصلاحی بیداری

☆ نکاح، شادی، تلک، جہیز وغیرہ کے تعلق سے پھیلی برائی کی روک تھام اور اصلاح کیلیئے اجتماعی کوشش کرنا

☆ مساجد میں درس قرآن اور درس حدیث کا نظام برپا کرنا اور جگہ جگہ اصلاح معاشرہ کا پروگرام کرنا

☆ مسلمانوں کے فلاح و بہبود کے تعلق سے بننے والی سرکاری اسکیموں کو مسلمانوں میں متعارف کروانا اور اس سے فائدہ اٹھانا

تنظیمی ڈھانچہ

☆ جن اضلاع میں جمعیۃ قائم نہیں ہو پائی ہے وہاں بہ عجلت جمعیۃ کا قیام عمل میں لانا اور جن اضلاع میں صرف ایک جمعیۃ ہے وہاں حسب دستور ایک دو مزید مقامی جمعیۃ قائم کرنا تاکہ دستور کے مطابق وہاں ضلعی جمعیۃ قائم ہو سکے

☆ ستور اساسی جمعیۃ علماء ہند کے فعہ ۹۳ کے مطابق والینٹری "خدام ملت" کا نظام ضلعی اور مقامی سطح پر قائم کرنا تاکہ آسانی کے ساتھ جماعتی خدمات انجام دیا جا سکے

اخیر میں جمعیۃ علماء اڈیشہ کی تمام اراکین سے یہی گذارش ہوگی کہ جمعیۃ کو فعال اور مضبوط بنانے میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور اپنے اپنے علاقے میں جمعیۃ کا اپنی کارکردگی سے تعارف کرائیں۔

آج کے اس تاریخی اجلاس میں شریک مہمان خصوصی، مشاہد محترم حضرت مولانا مفتی شہاب الدین صاحب قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء جھارکھنڈ اور تمام اراکین منتظمہ جمعیۃ علماء اڈیشہ کی خدمت میں بہ صمیم قلب ھدیہ تشکر و امتنان پیش ہے کہ آپ حضرات نے جمعیۃ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اپنا قیمتی وقت لگایا اگر میزبانی، تعظیم و تکریم میں کوئی کوتاہی ہوئی ہو اور یقیناً ہوئی ہے اس کے لیئے بندہ سید نقیب الامین برقی قاسمی بہ طور جنرل سکریٹری سبھی حضرات سے معذرت خواہ ہے۔

میں آج تمام حاضرین سے یہ عہد لینا چاہتا ہوں کہ سبھی حضرات اپنا ہاتھ اٹھا کر وعدہ کریں کہ جمعیۃ کو فعال و مضبوط بنائیں گے اپنی اس پرانی تنظیم کے ساتھ شانہ بہ شانہ رہ کر قوم و ملت کے خدمات انجام دیں گے۔

☆☆☆☆☆

\

دینی تعلیم کا فروغ اور ارتداد والحاد کے بڑھتے رجحان سے متعلق قرارداد

بہ موقع اجلاس منتظمہ

۲۰ رجمادی الاولی ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۵ ردسمبر ۲۰۲۱ء

موجودہ پر آشوب دور میں مسلمانوں میں دینی تعلیم کا فقدان انتہائی تشویش ناک صورت حال اختیار کر چکا ہے، نوجوان نسل دین بیزار ہوتی جارہی ہے، ارتداد والحاد کا رجحان دینی تعلیم کی کمی کی وجہ سے تیزی سے اپنا پر پھیلا رہا ہے، ایسے میں امت کے فکر مند حضرات کیلئے ضروری ہے کہ اس جانب اپنی توجہ لازما مبذول کریں۔

جمعیۃ علماء اڈیشہ کی مجلس منتظمہ یہ احساس کر رہی ہے کہ اس صورت حال پر قابو پانے کیلئے گاؤں گاؤں، دیہات دیہات مکاتب دینیہ کے قیام پر زور دینا بے حد ضروری ہے نیز یہ کوشش بھی ضروری ہے کہ مسلمانوں کے کسی بھی گھر کا بچہ یا بچی مکتب کی تعلیم سے دور نہ رہ جائے

ارتداد والحاد کے بڑھتے واقعات کے تعلق سے جمعیۃ علماء اڈیشہ کے اس اجلاس کی سوچ یہ ہے کہ علماء کرام جہاں بھی جس طرح کی خدمات انجام دے رہے ہیں وہ اس علاقے کی عوام سے رابطہ مضبوط کرنے کی فکر کریں وہ اپنے ہر وعظ وتقریر اور خصوصی مجالس میں اس جانب عوام کی توجہ مبذول کرائیں کہ عوامی رابطہ علماء سے کم ہونے کی وجہ سے معاشرہ میں کئی طرح کی برائیاں جڑ پکڑ رہی ہیں۔

آج کا یہ اجلاس پوری ملت اسلامیہ سے درخواست کرتا ہے کہ اپنے بچے اور بچیوں کی تربیت کا خاص خیال رکھیں، ان کی نقل وحرکت، نشست برخاست اور خاص کر موبائل کے استعمال پر گہری نگاہ رکھیں۔

اصلاح معاشرہ سے متعلق قرارداد

بہ موقع اجلاس منتظمہ

۲۰ رجمادی الاولی ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۵ ردسمبر ۲۰۲۱ء

اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد میں سے ایک اہم مقصد ہے، جمعیۃ علماء ہمیشہ اس جانب کوشاں رہی ہے، اصلاح معاشرہ علماء کرام کا فرض منصبی ہے، معاشرہ میں پنپ رہی ہر برائی پر نظر رکھنا اور اس کا تدارک کرنا علماء کرام کا خصوصا اور ہر دیندار شخص کی قومی اور ملی ذمہ داری ہے۔

آج کا یہ اجلاس اصلاح معاشرہ کے سلسلے میں جمعیہ کی تمام یونٹ کے ذمہ داروں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی مقامی اور ضلعی جمعیۃ کے تحت اصلاح معاشرہ کے نظام کو عام کرنے کی جد جہد کریں نیز مساجد یا کسی مناسب جگہ درس قرآن یا درس حدیث کا سلسلہ شروع کریں، مستورات میں کم از کم ہفتہ میں ایک بار ہی صحیح اصلاحی بیانات کا انتظام وانصرام کریں۔

نکاح کو آسان اور سہل بنانے، جہیز وتلک کے ناسور کو مٹانے، رسم ورواج، فضول خرچی سے شادی بیاہ کو محفوظ رکھنے کیلئے آج کا یہ اجلاس امت کے علماء کرام کے ساتھ ساتھ دانشوران قوم اور سماج کے فکر مند حضرات سے اپیل کرتا ہے کہ اس اہم سماجی اصلاحی کام کو ایک دوسرے کی معاونت اور فکرمندی سے انجام دیں۔

سرکاری اسکیموں سے متعلق قرارداد

بہ موقع اجلاس منتظمہ

۲۰ر جمادی الاولی ر۱۴۴۳ھ مطابق ۲۵ر دسمبر ر۲۰۲۱ء

مسلمانوں کے فلاح و بہبود، تعلیم وصحت وغیرہ کے تعلق سے بہت ساری مرکزی وصوبائی اسکیمیں ہیں جن سے ناواقفیت کی بنا پر مسلمان ان سے کسی طرح کا کوئی فائدہ اٹھا نہیں پا رہا ہے اس لیئے آج کا یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ امت کا وہ دانشور طبقہ جو ان امور سے واقفیت رکھتا ہے ان کا تعاون حاصل کر کے وہ اسکیمیں جو ممنوعات سے خالی ہوں اور مسلمانوں کے حق میں مفید ہوں ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے سلسلے میں بیداری مہم چلانے کی بیحد ضرورت ہے،

چنانچہ مجلس منتظمہ تمام کارکنان جمعیۃ سے گذارش کرتی ہے کہ اس اہم کام کو انجام دینے کیلیئے اپنے اپنے حلقے میں چھوٹے چھوٹے پروگرام کر کے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کی سعی کریں ۔

تعزیتی قرارداد

بہ موقع اجلاس منتظمہ

۲۰ر جمادی الاولی ر۱۴۴۳ھ مطابق ۲۵ر دسمبر ر۲۰۲۱ء

پچھلے دو سالوں میں ملک اور صوبہ کے کئی مغزز علماء کرام اور دانشوران اس دار فانی سے دار بقاء کی جانب کوچ فرما گئے، جسمیں خاص طور پر ہمارے صوبہ کے سابق امیر شریعت، صدر جمعیۃ حضرت علامہ مولانا محمد جلال صاحب قاسمی، بانی ومہتمم جامعہ ارشد العلوم سبلنگ، کنی پاڑہ بھی جوار رحمت میں چلے گئے، حضرت کی وفات جہاں صوبائی جمعیۃ کے لیئے ناقابل تلافی نقصان ہوا وہیں مسلمانان اڈیشہ کیلیئے بھی بڑا خسارہ ثابت ہوا، حضرت خلوص وللّٰہیت کے پیکر، امانت ودیانت کے خوگر ہونے کے ساتھ ساتھ قوم وملت کے بڑے غمخوار وہمدرد بھی تھے۔ اللہ تعالی انہیں غریق رحمت فرمائے۔

آج کا اجلاس حضرت مرحوم کے ساتھ ساتھ ان تمام مرحومین کیلیئے دعائے مغفرت کرتا ہے اور تعزیت پیش کرتا ہے جو پچھلے دنوں اللہ کو پیارے ہو گئے، خاص کر اساتذۂ دار العلوم دیوبند و اساتذۂ ندوۃ العلماء لکھنو، اکابرین جمعیۃ علماء، ذمہ داران پرسنل لاء بورڈ اور کئی دانشوران قوم وملت جن کا وجود ملت کے لیئے باعث خیر تھا۔

صدر محترم حضرت مولانا ارشد صا قاسمی

نائب صدر حضرت مولانا عمران احمد صاحب

" صدر حضرت مولانا قاری محمد علی صاحب

" حضرت مولانا ابو سفیان صاحب

" " حضرت مولانا مطیع اللہ نازش صاحب

خازن جناب حاجی وحید الزماں صاحب

جنرل سکریٹری حضرت مفتی مولانا سید نقیب الامین

آفس سکریٹری مولانا زعیم الاسلام صاحب

سکریٹری مفتی جمال قاسمی

" مفتی عبد الرحمن ندوی صاحب

" مولانا سراج الاسلام فلاحی

" مولانا ظل الرحمن صاحب قاسمی